مطبوعات

قادیانی مذہب | یہ جناب محمد الیاس برنی صاحب ایم اے ال ال بی ناظم دارالترجمۂ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کی کتاب "قادیانی مذہب" کا تیسرا ایڈیشن ہے، جو مزید مضامین کے اضافہ کے ساتھ ۶۰۰ صفحات تک پہنچ گیا ہے۔ فاضل مؤلف نے اس میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اور ان کے خلفاء اور خواص متبعین کی تحریروں کے اقتباسات جمع کر کے اس قابلیت کے ساتھ ان کو مرتب کیا ہے کہ ایک نظر میں مرزا صاحب کی شخصیت، ان کی سیرت ان کے اخلاق و معاملات، ان کے عقائد اور ان کے مذہب کی ابتدا و انتہا، غرض سب کچھ انسان کے سامنے آجاتا ہے، اور اس کو دیکھ کر ایک صحیح الفکر آدمی خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ مرزا صاحب اپنے دعوائے نبوت میں کس حد تک صادق ہو سکتے ہیں۔ اور ان کا مذہب کہاں تک اس قابل ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے۔ مرزا صاحب اور ان کے مذہب کے اساطین کی جتنی تحریریں نقل کی گئی ہیں۔ وہ سب ان کی اپنی کتابوں سے منقول ہیں، اور ہر اقتباس کا پورا پورا حوالہ درج کیا گیا ہے۔ ان تحریروں کو دیکھنے سے کم از کم ہم تو اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ مرزا صاحب کو نبی ماننا تو درکنار، ایک متقی، اور نیک نیت انسان سمجھنا بھی مشکل ہے، اور ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ جن لوگوں کو اللہ نے آنکھیں دیکھنے اور عقل سمجھنے کے لیے دی ہے، وہ کیونکر اس کیرکٹر اور ان خیالات کے آدمی کو اللہ کا رسول تسلیم کر سکتے ہیں۔

محرم کے ترجمان القرآن میں اس مسئلہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کی جا چکی ہے کہ اسلام میں سلسلۂ نبوت کے جاری ہونے کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے، اور اسلام کے لیے اس سے زیادہ خطرناک

کوئی فتنہ نہیں ہو سکتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص آئے اور کہے کہ مسلمان ہونے کے لیے محمد اور قرآن پر ایمان لانا کافی نہیں بلکہ جو شخص مجھ پر ایمان نہ لائے وہ محمد اور قرآن پر ایمان رکھنے کے باوجود کافر ہے اس قسم کا دعویٰ کرنے والا صحیح نصوص قرآنی کا منکر ہے ضروریات دین میں سے ایک اہم ضرورت کو ساقط کرتا ہے اسلام کی عین بنیاد پر ضرب لگاتا ہے اور تمام دشمنان اسلام سے بڑھ کر اسلام اور اسلامی جمعیت و وحدت کا دشمن ہے پس کسی مسلمان کے لیے تو یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کی نبوت پر ایمان لائے خواہ وہ مدعی نبوت کیسا ہی متقی اور نیک اور صاحب کمالات ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اسلام سے باہر ہو کر کسی شخص کی نبوت پر ایمان لانے کے لیے مستعد ہو تو بہر حال یہ تو دیکھنا از روے عقل اس کا فرض ہے کہ جو شخص اس کے سامنے نبوت کا دعوی کر رہا ہے۔ اس کے اخلاق اور اعمال اور اقوال اس کے دعوئی کی کس حد تک تائید کرتے ہیں۔ مرزا صاحب اور ان کے مذہب کے اساطین کی تحریریں ان کی جو تصویر پیش کرتی ہیں، افسوس کہ وہ اس غیر اسلامی نقطۂ نظر سے بھی اس لائق نہیں کہ کوئی آنکھوں والا اس کا گرویدہ ہو۔

اس مرتبہ چونکہ کتاب بہت ضخیم ہو گئی ہے۔ اس لیے جناب مولف نے اس کی قیمت مقرر کر دی ہے لیکن وہ صرف دو روپیہ ہے، جو شائد اصل لاگت سے زیادہ نہیں۔

نگارستان کشمیر | تالیف قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی ضخامت ۱۰۴ صفحات قیمت عہ

ملنے کا پتہ: مولوی محمد ادریس صاحب میرٹھی۔ مکتبہ مشرقیہ۔ دہلی۔

سیاحت کشمیر کے موقع پر قاضی صاحب نے کشمیر کی وہ تاریخیں دیکھیں جو بعض ہندو مصنفین نے لکھی ہیں۔ ان میں مسلمان فرمانرواؤں، اور عام مسلمانوں، اور ان کے ساتھ خود اسلام پر جیسے رکیک حملے کیے گئے ہیں، ان کو دیکھ قاضی صاحب کو خیال ہوا کہ کشمیر کے صحیح اور مستند حالات جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں پیش کریں۔ نگارستان کشمیر اسی خیال کی عملی تعبیر ہے۔ اس کتاب میں ہندوؤں کے